یسوع واپس آتا ہے

ستمبر 23/24

2025

جوشوا مہلاکیلا

یسوع واپس آتا ہے۔ ستمبر 23/24 2025

صرف ترجمہ کا مسودہ

پہلی بار 6 جولائی 2025 کو اصل انگریزی میں Truth Limited کے ذریعے شائع ہوا۔

اس اشاعت کا مفت ورژن انٹرنیٹ آرکائیو سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

اس پیغام کے مشمولات نظریاتی طور پر اس قدر زمینی اور آفاقی ہیں کہ وہ مطالبہ کرتے ہیں کہ اس ای بک لیٹ کا آزادانہ ترجمہ کیا جائے، بغیر کسی کاپی رائٹ کے تحفظات کے، کسی بھی زبان یا بولی میں اور اسی طرح اس دنیا میں کہیں بھی آزادانہ طور پر تقسیم کیا جائے۔

پبلشر کا نوٹ

یسوع مسیح گریگورین کیلنڈر کے 23 یا 24 ستمبر کو کرسچن چرچ کو لے جانے کے لیے واپس آ رہے ہیں۔ یہ دونوں تاریخیں اسرائیل میں تہوار صور کے ساتھ ساتھ سنہ 5786 کے یہودی مذہبی نئے سال (روش ہشنا) کے آغاز سے بھی مطابقت رکھتی ہیں۔ چرچ کی زبان میں، یہ چرچ کا طویل انتظار کی خوشی ہے، اور اسے عیسیٰ اور چرچ کے درمیان روحانی شادی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ یہ دنیا کے تمام ٹائم زونز میں پلک جھپکتے میں ہوگا اور اس میں کوئی شک نہیں کہ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر موجود افراد کو اس سے مستثنیٰ نہیں کیا جائے گا۔ لاکھوں لوگوں کے بغیر کسی نشان کے غائب ہو جانے کی توقع ہے، اپنے پسے ہوئے کپڑوں کو پیچھے چھوڑ کر — اور بقیہ دنیا کو سات سالہ مصیبت کے دور میں ڈوبیں گے جو یسوع کی دوسری بار واپسی کے ساتھ ختم ہو گا۔ اس بار وہ 15 ستمبر 2032 کو یہودیوں کے کفارہ کے دن (یوم کپور) پر کھلے عام ایسا کرے گا تاکہ یروشلم سے پوری زمین پر بادشاہوں کے بادشاہ اور ربوں کے رب کے طور پر حکومت کرے۔

یہ جوہانسبرگ کے جوشوا مہلاکیلا کی گواہی ہے جو اس کے لیے ایک سابق عیسائی اخباری رپورٹر نے یہاں لکھی ہے۔ یہ دو یوٹیوب پوڈکاسٹس پر مبنی ہے جس میں برادر جوشوا — گاڈز وائس ڈیلی، اور سینٹونز، جون 2025 میں نشر کیا گیا تھا۔ تب سے، اس کی گواہی کو ایک ساتھی جنوبی افریقی، مسیح میں ایک بہن کی گواہی سے تقویت ملی ہے جس نے آج گواہی دی ہے کہ یسوع نے اسے ایک بیان دیا تھا جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی تھی کہ وہ اس آنے والے صور کی عید پر واپس آئے گا۔ مران اتھا!

میرا نام جوشوا مہلاکیلا ہے۔ میں جوہانسبرگ میں رہتا ہوں لیکن کیپ ٹاؤن سے آیا ہوں۔ میں یسوع پر یقین رکھتا ہوں اور آج میں وہ کہنے کے لیے تیار ہوں جو اس نے مجھے دنیا کے سامنے کہنے کے لیے بھیجا ہے۔ میں کوئی رسول، پادری یا بشپ نہیں ہوں — صرف ایک سادہ پیدائشی خون سے دھویا ہوا یسوع میں ایمان لانے والا۔ میں اب کچھ سالوں سے رب کے ساتھ چل رہا ہوں۔ تو میں کہہ سکتا ہوں کہ میں اسے ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ میں سب سے صرف یہ کہنا چاہوں گا کہ ریپچر ہم پر ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ اس کے لیے تیار نہیں ہیں — یہ آپ کے لیے تیار ہے۔

1982 میں میری پیدائش سے پہلے، میرے والد نے ایک خواب دیکھا جس میں انہیں کہا گیا کہ میرا نام جوشوا رکھیں۔ یہ اس سے پہلے تھا کہ غیر پیدائشی بچے کی جنس کا تعین کرنے کے لیے ٹیکنالوجی دستیاب تھی۔ تاہم، کچھ پیدائشی پیچیدگیوں کی وجہ سے، ڈاکٹر نے میرے والدین کو خبردار کیا کہ میں مردہ یا زخمی ہو کر باہر آؤں گا۔ آخر کار جب میں بغیر کسی پریشانی کے باہر آیا تو ڈاکٹر نے مجھے معجزاتی بچہ قرار دیا۔

جس دن میں پیدا ہوا، میری ماں میرے ساتھ پیٹ کے بل آرام کر رہی تھی جب اس نے محسوس کیا کہ ایک روحانی قوت اس کا گلا گھونٹنے کے لیے اس پر آ رہی ہے۔ اس قوت سے لڑتے ہوئے، وہ اپنے جسم کو موڑنے ہی والی تھی، یہ بھول کر کہ میں اس کے پیٹ پر ہوں۔ اگر وہ مڑتی تو میں فرش پر گر کر خود کو زخمی کر لیتا، شاید جان لیوا۔ لیکن پھر خدا نے اسے میری موجودگی کی یاد دلائی، تو اس نے مجھے مضبوطی سے تھام لیا، اور وہ روح غائب ہو گئی۔

جب میں تقریباً چار یا پانچ سال کا تھا، مجھے تقریباً ایک ماہ تک کسی ایسے شخص نے اغوا کیا جو میرے خاندان کو جانتا تھا۔ معجزانہ طور پر، ایک ہندوستانی شخص نے پولیس کو اطلاع دی، اور وہ اور میرے والدین نے آکر مجھے بچایا۔ میں نے اس وقت کی یادوں کو برقرار رکھا — صرف ایک ایسی جگہ پر بیٹھا جس کو میں نہیں جانتا تھا، بس سارا دن روتا رہا۔

جب میں 16 یا 17 سال کا نوجوان تھا، میں خودکشی کے خیالات سے لڑ رہا تھا۔ میں اپنی جان لینا چاہتا تھا،

اور دشمن مجھے ایسا کرنے کے مواقع فراہم کر رہا تھا۔ مجھے یہ ایک وقت یاد ہے جب میں اپنی جان لینے کی کوشش کر رہا تھا، لیکن جب میں اسے کرنے ہی والا تھا، اللہ نے مجھے روک دیا۔

تو موت میرے پیدا ہونے کے دن سے ہی میرا پیچھا کر رہی تھی۔ یہ ایک عام کہاوت ہے کہ ہر کوئی مر جائے گا لیکن بائبل کے مطابق لوگوں کا ایک گروہ ہے جو کبھی موت نہیں دیکھے گا۔ 1 کرنتھیوں 15:51,52 میں پولس کہتا ہے "ہم سب نہیں سوئیں گے۔" دوسرے لفظوں میں، ہم سب مر نہیں جائیں گے لیکن ایک لمحے میں، پلک جھپکتے ہی، ہم سب بدل جائیں گے۔ ہم فانی سے لافانی میں تبدیل ہو جائیں گے۔ خدا ہمیں نئے جسم دے گا جس کے ذریعے ہم کبھی نہیں مریں گے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ موت کی روح میرا پیچھا کر رہی تھی کیونکہ شاید شیطان اس وقت بھی جانتا تھا کہ میری مستقبل کی زندگی میں سب کو یہ بتانا ہو گا کہ مستقبل میں لوگوں کا ایک گروہ ہے جسے خدا موت کو نہ دیکھنے کا انتخاب کرے گا۔ پس موت میری دشمن ہے اور موت خدا کی دشمن ہے۔

عاموس 3:7 کہتی ہے، "رب اپنے بندوں نبیوں پر اپنا منصوبہ ظاہر کیے بغیر کچھ نہیں کرتا۔" میں نبی نہیں ہوں لیکن میں رب کا بندہ ہوں۔ اور آج خدا دنیا کے لوگوں پر بھی اپنا منصوبہ ظاہر کر رہا ہے۔

سال 2000 میں میں عیسائی بن گیا۔ میں نے اپنی جان یسوع کو دے دی تھی جب میں خودکشی کے خیالات سے لڑنے کے بعد ابھی نوعمری میں ہی تھا۔ میرا خیال ہے کہ میں 19 سال کا تھا جب میں یسوع کے پاس آیا اور اپنی جان اسے دے دی۔ اُس سال، جب میں اُس چرچ سے منسلک تھا جہاں میں تھا، ہم لوگوں کے گھر اُن کے لیے دعا کرنے کے لیے جاتے تھے۔ ایک دوپہر، ان گھروں سے باہر گلیوں میں آتے ہوئے، میں نے دیکھا کہ ہمارے ساتھ ایک فرشتہ کھڑا تھا جتنا اونچا عمارت یا چاروں طرف سب سے اونچا درخت۔ اس فرشتے کے پاس تلوار تھی اور وہ ادھر ادھر دیکھتا رہا گویا ہماری پہرہ داری کرے۔ میرے ساتھی اگرچہ اس سے واقف نہیں تھے۔ تب میں نے ان سے کچھ نہیں کہا کیونکہ میں نہیں جانتا تھا کہ اس کا کیا کرنا ہے۔ بہرحال، یہ روحانی دنیا کے میرے پہلے تجربات میں سے ایک تھا ایک نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحی کے طور پر۔ کبھی کبھی میں گرجہ گھر کی طرف یا وہاں سے چل رہا ہوتا، اور میں خدا کی روح القدس کی موجودگی سے اتنا بھر جاتا، مجھے

ایسا محسوس ہوتا جیسے یسوع میرے ساتھ چل رہا ہو حالانکہ میں اسے دیکھ نہیں سکتا تھا۔

2003 میں، اسی چرچ میں جس میں میں شرکت کر رہا تھا، میں ایک معاون پادری بن گیا۔ ایک رات میں نے خواب میں مستقبل دیکھا۔ میں نے اپنے آپ کو ایک اندھیری رات ایک کھلے میدان میں دیکھا۔ میں نے زمین کی طرف دیکھا اور میں نے محسوس کیا کہ وہ جل چکی ہے۔ فطری طور پر میں جانتا تھا کہ یہ صرف وہ زمین نہیں تھی جہاں میں تھا جلا دیا گیا تھا۔ پوری زمین جل چکی تھی! میں جہاں تھا وہاں کا ماحول بہت خوفناک تھا۔ میں جہاں تھا وہاں ہونا بہت خوفناک تھا۔ میں ایک پہاڑی پر چڑھنے کے لیے کسی دوسرے انسان کو تلاش کرنے کے لیے گیا تھا کیونکہ میں ایک اندھیری اور خوفناک رات میں اس جگہ بالکل اکیلا تھا۔ میں پہاڑی پر چڑھ گیا، میں نے ارد گرد دیکھا لیکن مجھے کوئی اور نہیں ملا۔ میں نے ستاروں کی طرف دیکھا اور ستاروں کو دیکھا۔ ستاروں کو دیکھ کر، میں اپنے اندر جانتا تھا کہ عیسائی مومنین کو اس تباہی سے پہلے جنت میں لے جایا گیا تھا جس کے بعد میں یہاں دیکھ رہا ہوں۔ پھر میں اٹھا۔ جب میں بیدار ہوا، مجھے ایسا لگا جیسے خدا نے مستقبل کو دیکھنے کے لیے لے لیا ہے اور پھر مجھے واپس لے آیا ہے۔

سات سال کے بعد، 2010 میں، میں نے 28 سال کی عمر میں اسسٹنٹ پادری کے طور پر یہ سوچ کر استعفیٰ دے دیا، "خدایا، میں نے آپ کی خدمت کی ہے۔ میں نے اپنی پوری کوشش کی ہے۔ اب کیا میں اپنی زندگی پر توجہ مرکوز کر سکتا ہوں؟"

اگلے سال، پھر ایک خواب میں، میں نے اپنے آپ کو جنت کے ایک دربار میں دیکھا۔ میں عدالت کے دروازے کے باہر تھا۔ میرے سامنے، اندر جانے کا انتظار کر رہا تھا، ایک آدمی لفظی طور پر خوف سے کانپ رہا تھا۔ گویا وہ جانتا تھا کہ ایک بار عدالت کے اندر قدم رکھنے کے بعد وہ اسے بنانے والا نہیں تھا۔ بہرحال، وہ آخر کار اندر چلا گیا، اور مجھے نہیں معلوم کہ اس کے ساتھ کیا ہوا۔ عدالتی کارروائی اتنی تیز تھی کہ اس میں محض چند سیکنڈ لگے۔

عبرانیوں 9:22 کہتی ہے، "ایک آدمی کے لیے ایک بار مرنا مقرر کیا گیا ہے، اور پھر فیصلہ آئے گا۔" تو میں جانتا

تھا کہ عدالت میں فیصلے کے لیے آنے والے یہ لوگ زمین پر پہلے ہی مر چکے ہیں، لیکن میں جانتا تھا کہ میں مرا نہیں تھا۔ پھر میری باری تھی۔ میں نے اپنے آپ کو عدالت میں چرچ کی طرح کے پیو میں سے ایک پر بیٹھا ہوا پایا، اور اس کرسی کی طرف دیکھا جہاں جج عام طور پر بیٹھتا ہے۔ خدا تھا — وہ جس سیٹ پر تھا وہاں بہت بڑا تھا۔ وہ شفاف تھا، اس لیے میں اس کی شکل نہیں بنا سکتا تھا، لیکن پھر بھی میں جان سکتا تھا کہ یہ خدا ہے۔ میرے بائیں طرف یسوع ایک انسانی جسم کے ساتھ تھا، جو میرے وکیل کے طور پر پیش ہو رہا تھا۔ میرے دائیں طرف شیطان تھا اور اس کے ہاتھ میں ایک موٹی فائل تھی جس میں ان تمام گناہوں کی تفصیل تھی جو میں نے کبھی کیے ہیں۔ تو دشمن شیطان خدا باپ اور قاضی کے سامنے مجھ پر الزام لگا رہا تھا، لیکن پھر یسوع آگے بڑھا۔ جب وہ آگے بڑھا تو وہیں اور پھر میں اپنے تمام گناہوں سے بری ہو گیا۔ جنوبی افریقہ میں، اگر آپ کو عدالت کی طرف سے مجرم ٹھہرایا جاتا ہے اور جیل کی سزا سنائی جاتی ہے، تو آپ جیل منتقل کرنے سے پہلے کمرہ عدالت سے سیڑھیوں سے نیچے ہولڈنگ لاک اپ میں جاتے ہیں۔ تو یہ اس آسمانی عدالت میں تھا۔ اگر آپ اسے نہیں بنا سکتے تو آپ ان سیڑھیوں سے نیچے جہنم میں جاتے ہیں لیکن اگر آپ اسے بناتے ہیں تو آپ جنت میں جاتے ہیں۔ میری بریت کے بعد، میں جنت میں چلا گیا. جب میں وہاں پہنچا تو دن کا وقت تھا اور میں نے دیکھا کہ لوگ آس پاس بیٹھے ہیں۔ ان کے لباس سے اندازہ لگایا جائے تو وہ اسکول کے بچے اور جیل کے قیدی تھے۔ لیکن وہ جنت میں تھے — انہوں نے اسے بنایا تھا!!!

پھر عیسیٰ میرے سامنے سفید لباس میں نمودار ہوا۔ میں نے ابھی اسے وہاں عدالت میں چھوڑا تھا، لیکن پھر اسے دوبارہ جنت میں پایا۔ یہ میرا پہلا موقع تھا جب میں نے یسوع کو خواب میں دیکھا یا قریب سے دیکھا۔ وہ مشرقِ وسطیٰ کا نظر آتا تھا۔ اس کی گردن تک گہرے بھورے بال تھے۔ وہ صاف ستھرا داڑھی کے ساتھ خوبصورت تھا۔ ایک چیز جس نے میری توجہ مبذول کرائی وہ اس کی آنکھیں تھیں۔ میں حیران رہ گیا۔ میں بس اسے دیکھتا رہا۔ میں اس کی آنکھوں سے آنکھیں نہیں رکھ سکتا تھا۔ میں تھا — مجھے نہیں معلوم کہ یہ صحیح لفظ ہے کیوں کہ انگریزی میری پہلی زبان نہیں ہے — سحر زدہ۔ مجھے احساس ہوا کہ میرا خالق جس سے میں پیار کرتا تھا وہیں میرے سامنے کھڑا تھا! اس نے میری طرف دیکھا اور کچھ کہے بغیر اپنے ذہن سے حکم دیا۔ پھر رتھ نمودار ہونے لگے اور میرے سامنے قطار میں کھڑے ہو گئے، اتنے کہ میں گن نہیں سکتا تھا۔ انہیں کوئی نہیں چلا رہا تھا۔ وہ لکڑی کے اچھی طرح سے پالش شدہ بلاکس اندر لے گئے تھے، جن میں سے صرف چند کے

ذاتی نام تھے۔ یسوع نے مجھ سے کہا — ایک بار پھر اپنے دماغ سے لیکن میں نے اسے اونچی آواز میں اور صاف سنا، "تم نے بہت کم لوگوں کو بچایا ہے۔"

پھر اس نے ان بہت سے بلاکس کی طرف دیکھا جن کا کوئی نام نہیں تھا، اور کہا، "آپ کو لکڑی کے ان تمام بلاکس کو روحوں سے بھرنا چاہیے۔" اور پھر میں اٹھا۔ جب میں بیدار ہوا تو میں نے اپنے دماغ میں سوچا کہ شاید خدا چاہتا ہے کہ میں روح پرور بنوں اور ایک گرجا گھر کھولوں۔ ایک بار پھر اپنے پہلے خواب کی طرح، میں نے محسوس کیا کہ میں جنت سے واپس آ رہا ہوں۔ اور میں نے اپنے چاروں طرف اس کی موجودگی کو محسوس کیا۔

چنانچہ پانچ سال بعد، 2016 میں، میں نے ایک گھر کا چرچ شروع کیا۔ میں نے لوگوں کو بلایا، وہ آئے اور میں نے ان کے لیے دعا کی۔ یہ سلسلہ تقریباً ایک ماہ تک جاری رہا، لیکن جب بھی میں وہاں خدا کا کلام سنانے اور ان کے ساتھ دعا کرنے کے لیے جاتا تھا، میرے دل میں مجھے سکون نہیں ملتا تھا، میں اس کے بارے میں اچھا محسوس نہیں کر رہا تھا۔ آخر میں، میں نے جماعت کو بتایا کہ میں چھوڑ رہا ہوں۔ انہیں اب گھر کے چرچ کے اندر نماز کے لیے آنے کی ضرورت نہیں تھی۔ پھر میں باہر نکلا، جانے کے لیے تیار تھا کہ باہر صحن میں ایک بوڑھی عورت میرے پاس آئی۔ اس نے مجھ سے اس کے لیے دعا کرنے کو کہا تو میں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا، اس نے آنکھیں بند کر لیں، میں نے بھی آنکھیں بند کر کے اس کے لیے دعا کی۔ جیسا کہ میں نے ایسا کیا، تو میں نے اپنے ہاتھ سے بجلی کا جھٹکا محسوس کیا۔ میں نے نماز پڑھتے ہوئے اپنی آنکھیں کھولیں اور یہ بوڑھی عورت یہاں تھی لیکن اس کے پاس تھی — اب مجھے نیند نہیں آرہی، یہ کوئی خواب نہیں ہے، میں کھلے میں ہوں — عیسیٰ بالکل میرے سامنے ظاہر ہوا، اس کے پاس کھڑا ہوا اور میری طرف دیکھ رہا تھا۔ لیکن اب اس نے سفید لباس نہیں پہنا تھا۔ اس نے کچھ نیلے یا نیوی بلیو رنگ کا ایک شاندار نظر آنے والا لباس پہنا ہوا تھا جو اس کے پیروں تک اتر گیا تھا۔ وہ اپنے چوڑے کندھوں اور طاقتور سینے کے ساتھ بہت مضبوط لگ رہا تھا۔ جب میں نے اس کے سینے کی طرف دیکھا تو ایسا لگتا تھا جیسے میں وہاں کہکشائیں دیکھ سکتا ہوں جیسے کہ خلا کی کہکشائیں۔ اور یہ خیال میرے ذہن میں آیا: یہ وہی ہے جو کائنات کو ایک ساتھ رکھتا ہے! اور جب میں اسے آمنے سامنے دیکھ رہا تھا تو وہ مسکرا کر غائب ہو گیا۔ میں اس تاثر کے ساتھ رہ گیا تھا کہ اس

کی مسکراہٹ یہ کہنا تھی، "بہت خوب!" اس چرچ کو بند کرنے کے لیے۔ کیونکہ یہ وہ منصوبہ نہیں تھا جو اس نے میرے لیے بنایا تھا۔ مجھے چرچ نہیں کھولنا تھا۔ اور جب میں نماز سے فارغ ہوا تو بوڑھی عورت نے اپنی آنکھیں کھولیں اور مجھ سے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم میرے لیے دعا کر رہی تھی تو مجھے ایسا لگا جیسے میرے کندھوں سے کوئی بوجھ اتر رہا ہو اور اس کے بعد میں بہت ہلکا محسوس کرتی ہوں؟ میں جانتا تھا کہ یہ یسوع کی موجودگی کی وجہ سے تھا۔

ایک اور خواب یا وژن میں، 2016 میں، میں نے یسوع کو جنت میں دیکھا، وہی شاندار نظر آنے والا لباس پہنے ہوئے اور ایک عمارت کے باہر کھڑا تھا جو ریاستہائے متحدہ کی سپریم کورٹ کی عمارت سے مشابہت رکھتی تھی۔ وہاں اس نے مجھے خاص طور پر کہا، "تمہیں گرجہ گھر نہیں کھولنا چاہیے۔" میں صرف اسے دنیا میں جلد آنے والے بادشاہ کے طور پر اعلان کرنے والا ہوں۔

2017 میں ایک خواب میں مجھے جنت میں لے جایا گیا جہاں ایک تختی والے کمرے میں میں نے دیکھا کہ عیسیٰ اپنے تخت پر اپنے بازوؤں کے ساتھ بازو باندھے بیٹھے ہیں۔ فرش پر میں دیکھ سکتا تھا کہ اس کے تخت کے گرد ایک دھند چھائی ہوئی ہے، اور میں ایسی آواز سن سکتا تھا جیسے دنیا میں کوئی جنگ آ رہی ہو۔ مجھے یہی تاثر ملا۔ دنیا میں کچھ بہت، بہت، بہت سنجیدہ آرہا تھا۔ میں نے عیسیٰ کی طرف دیکھا۔ ایک بار پھر اس کا منہ کھولے بغیر لیکن اس کے دماغ کے ذریعے میں اسے بہت اونچی آواز میں اور واضح طور پر مجھ سے کہتے ہوئے سن سکتا تھا، "میں جلد آرہا ہوں!" جب اس نے یہ الفاظ کہے تو وہ بازوؤں کو پکڑے کھڑا ہونے لگا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ پوری طرح سے کھڑا ہوتا، اس کی طرف سے طاقت آئی اور مجھے سیکنڈوں میں آسمان سے باہر آسمان سے باہر کی طرف بے ضرر اڑا دیا۔ میں اپنے بستر پر اترا۔ جس لمحے میں اپنے بستر پر اترا، میں بیدار ہوا اور میں نے اس کی موجودگی کو اپنے اندر اتنی شدت سے محسوس کرتے ہوئے چیخ ماری۔ میری بیوی میرے پاس سو رہی تھی۔ اس نے مجھ سے کہا، "کیا ہوا ہے؟" آج تک مجھے نہیں معلوم کہ میں نے اس سے یہ کیوں کہا، لیکن یہ وہی جواب ہے جو میرے منہ سے نکلا، "میں نے جنت میں ایک آدمی کو دیکھا۔"

اب میں سوچتا تھا کہ میں بڑا ہو کر ایک بوڑھا کرسچن بن جاؤں گا اور شاید نوے کی دہائی میں انتقال کر جاؤں

گا۔ لیکن 2018 میں یہ سب کچھ بدل گیا۔ اس سال پھر خواب میں میں نے خدا کو نہیں دیکھا لیکن اس کی بہت بلند آواز سنتا ہوں۔ وہ لوگ جو یہ سن رہے ہیں — براہ کرم اس پر توجہ دیں کہ میں آگے کیا کہنے جا رہا ہوں۔ ان الفاظ کو نشان زد کریں جو میں کہنے جا رہا ہوں کیونکہ جو الفاظ میں کہہ رہا ہوں ان میں سے کوئی بھی زمین پر نہیں گرے گا۔ ان الفاظ میں سے کوئی بھی خالی نہیں ہوگا کیونکہ وہ خود خدا کی طرف سے آئے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں وہ پوری ہو جائیں گی۔ اس خواب میں اس نے کہا، "ورلڈ کپ 2026 نہیں ہوگا کیونکہ زمین پر زندگی پیچھے رہ جانے والوں کے لیے معمول کے مطابق کاروبار نہیں ہوگی۔" پھر میں اٹھا۔ میں کوئی فٹ بال کا پرستار نہیں ہوں، اس لیے جب میں بیدار ہوا تو مجھے معلوم نہیں تھا کہ آخری ورلڈ کپ کب منعقد ہوا تھا، یا اگلا کب ہوگا۔ بعد میں، میں نے چیک کیا اور معلوم ہوا کہ مردوں کے فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کے میچز بنیادی طور پر ریاستہائے متحدہ میں ہونے ہیں۔

بعد میں 2018 میں، ایک صبح سویرے میں بیدار ہوا، لائٹس آن کی اور اپنی بائبل پڑھنا شروع کی۔ یسوع میرے سامنے سفید لباس میں نمودار ہوا۔ یہ خواب نہیں تھا، کیونکہ میں جاگ رہا تھا۔ میں اسے آمنے سامنے دیکھ رہا تھا جب اس نے اپنا منہ کھولے بغیر یہ الفاظ اپنے ذہن سے کہے، "جب سے اسرائیل 1948 میں ایک قوم بن گیا تھا تب سے خروج کو 77 سال ہوں گے۔" اس نے لفظ "ریپچر" کا استعمال نہیں کیا لیکن میں جانتا تھا کہ وہ اس کا حوالہ دے رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا، "2025 میں، 23 اور 24 ستمبر کو، میں اپنے چرچ کو لینے آؤں گا۔ ان دو دنوں میں کسی کو یہ معلوم نہیں ہوگا کہ میں کس دن یا گھڑی میں آیا ہوں۔ اس کے بعد، پیچھے رہ جانے والوں کے لیے زمین پر سات سال کا فتنہ ہوگا۔ 2032 میں، 15 ستمبر کو، میں بادشاہ کے طور پر زمین پر واپس آؤں گا۔"

یہ الفاظ کہہ کر وہ غائب ہو گیا اور میں حیران رہ گیا۔ میں اس وقت ریپچر، دوسری آمد اور مصیبت کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا تھا۔ جب میں ایک جوانی میں تھا کہ ایک عیسائی بننا شروع ہوا تو ایک پادری نے مجھے بتایا کہ مستقبل میں کچھ مصیبتیں آئیں گی جو کہ ہوں گی، اور عیسائی اس سے گزریں گے۔ میں صرف اتنا جانتا تھا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ ریپچر کے ذریعے فرار کا کوئی راستہ ہے۔ میں نے اس کے بارے میں یہاں اور وہاں سنا ہوگا، لیکن میں واقعی میں زیادہ نہیں جانتا تھا۔

اب میں جانتا ہوں کہ یہ بہت متنازعہ موضوعات ہیں، لیکن خدا نے مجھے ایک دن اشعیا 55 پڑھنے کو کہا جہاں اس نے کہا، "میرا کوئی لفظ مجھے نہیں چھوڑے گا اور میرے پاس واپس نہیں آئے گا۔" اور پھر اس نے کہا کہ وہ مجھے پڑھانا شروع کر دے گا۔ وہ میرے ذہن سے سوچنا شروع کر دے گا۔ میں خدا نہیں ہوں لیکن وہ میرے ذہن میں خیالات ڈالے گا تاکہ میں ان معاملات کو مزید سمجھ سکوں۔ وہ مجھے پچھلے ریپچر پر 2 کنگز 1:2-11 کے پاس لے گیا — جو ایلیاہ کا تھا۔ جب ایلیاہ اور الیشع اکٹھے تھے تو نبی ان کے پاس آئے اور الیشع سے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ آج تمہارا آقا تم سے چھین لیا جائے گا؟ اور الیشع نے ان سے کہا ہاں میں جانتا ہوں۔ اور دوسرے انبیاء نے بھی ایسا ہی کیا۔ انہوں نے اس سے وہی سوال کیا، اور وہ بھی اسی طرح کہے گا "ہاں، میں جانتا ہوں۔" آخر میں ایلیاہ نے الیشع سے کہا، "اس سے پہلے کہ مجھے تم سے چھین لیا جائے، مجھے بتاؤ کہ میں تمہارے لیے کیا کروں؟" چنانچہ میں نے دیکھا کہ ایلیاہ کی بے خودی کا دن ان کے لیے کوئی راز نہیں تھا۔ درحقیقت خدا نے اسے نبیوں، الیشع اور ایلیاہ پر ظاہر کیا تھا۔ تو خدا نے مجھے دکھایا کہ وہ اس آنے والے ریپچر کے لیے بھی ایسا ہی کرے گا۔

لہٰذا میں نے اس موضوع کا سنجیدگی سے مطالعہ کرنا شروع کیا۔ تب میں نے سیکھا کہ خدا نے سات عیدیں منائی تھیں، اور یسوع نے اپنی زندگی، موت اور قیامت کے ذریعے، ان میں سے چار کو پہلے ہی پورا کر دیا تھا — فسح، بے خمیری روٹی، پہلا پھل اور پینٹی کوسٹ۔ صرف تین رہ گئے ہیں — ترہی کی عید، کفارہ کا دن، اور خیمہ۔

Leviticus 23 ہمیں بتاتا ہے کہ فیسٹ آف ٹرمپٹس ایک دن کی تقریب کے طور پر منایا گیا تھا۔ اس کا آغاز نئے چاند کے بصری نظارے سے ہوا۔ لیکن نئے چاند کے اس چھوٹے سے ہلال کے جسمانی مشاہدے پر غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے، بعد میں ایک دن کا دورانیہ دو دن تک بڑھا دیا گیا۔ آخرکار اس صورت حال نے عبرانی لفظ "کوئی بھی دن یا گھڑی نہیں جانتا" کو اس تہوار کے صور کے حوالے سے تیار کیا۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، یسوع نے Exodus کا لفظ استعمال کیا تھا لیکن وہ Rapture کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ 1948 میں اسرائیل کے قیام کے 77 سال ہمیں اسی سال یعنی 2025 تک لے آتے ہیں۔

اور 2025 میں، 23 اور 24 ستمبر کو صوروں کی عید کے دو دن ہوں گے۔ تو یہ وقت کی تنگ کھڑکی ہوگی جب چرچ کا ریپچر ہوگا۔ سات سال بعد، 2032 میں، 15 ستمبر کو کفارہ کا دن ہوگا جب یسوع بادشاہ کے طور پر زمین پر واپس آئے گا۔

تو اس نے مجھے ورلڈ کپ کے بارے میں کیوں بتایا؟ 1 تھیسلونیکیوں 5:5 ہمیں بتاتا ہے کہ ایک وقت آئے گا جب لوگ پوری دنیا میں امن اور سلامتی کے آنے کا بلند آواز سے استقبال کریں گے۔ کم از کم یہ وہی ہے جو آنے والا کرشماتی دجال ریپچر کے بعد دنیا سے وعدہ کرے گا۔ شاید واقعی امن ہو جائے گا، لیکن مجھے نہیں معلوم کہ یہ کب تک چلے گا۔ لیکن جون 2026 تک دنیا اس قدر شدید گڑبڑ کا شکار ہو جائے گی، اتنا انتشار اور تباہی ہو گی، کہ فیفا امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں ورلڈ کپ کے میچز نہیں کروا سکے گا۔

میتھیو 24:36 میں یسوع نے کہا کہ کوئی بھی بے خودی کے دن یا گھڑی کو نہیں جانتا۔ لیکن اگر آپ اسے انٹرنیٹ پر گوگل کرتے ہیں، تو آپ کو ایسی ویب سائٹیں مل سکتی ہیں جو اس بات کی وضاحت کرتی ہیں کہ یہ جملہ دراصل ٹرمپیٹ کی عید کے لیے ایک عبرانی محاورہ ہے۔ صوروں کی عید اصل میں ایک دن کا تہوار تھا، اور اس کا آغاز "نئے چاند" کے جسمانی نظارے سے ہوا۔ بصری نظارے کی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے، ایک روزہ میلہ دو حقیقی دنوں تک پھیلا ہوا تھا۔ اس لیے کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ کوئی بھی نئے چاند کے دن یا گھنٹہ کو نہیں جانتا تھا — اور اس کے نتیجے میں صور کی عید — اور بالآخر ریپچر بھی۔

لیکن یہ یہاں بھی روایتی یہودی شادی کے رواج کی عکاسی کرتا ہے۔ صرف اس وقت جب دولہے کے والد نے شادی کی تاریخ طے کی ہے، کیا وہ اپنے بیٹے سے کہتا ہے کہ "جاؤ اور اپنی دلہن کو لے آؤ۔" اس طرح شادی کا دن یا گھڑی کسی کو نہیں معلوم، بیٹے کو بھی نہیں، صرف باپ کو۔ چرچ یسوع کی دلہن ہے، لہذا ریپچر عیسیٰ اور چرچ کے درمیان شادی کی طرح ہوگا۔ زمین پر یہ ایک ایسے دن ہوگا جب زمین پر کوئی نہیں جانتا، یہاں تک کہ زمین پر بیٹا بھی نہیں، لیکن صرف باپ۔

اور اگر آپ 1 کرنتھیوں 15:51,52 پر جائیں تو پولس "آخری ٹرمپ" کا ذکر کرتے ہوئے یسوع سے اتفاق کرتا ہے۔ اب بہت سے لوگ جب "آخری ٹرمپ" پڑھتے ہیں تو وہ مکاشفہ کی کتاب کی طرف دوڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آخری ٹرمپ فتنہ کے دوران ساتویں فرشتے کی طرف سے ساتواں صور پھونکا ہے۔ یہ غلط ہے۔ صور کی دعوت کے دوران شوفر کو 99 بار پھونکا جاتا ہے، اس کے بعد 100 بار اور وہ آخری "آخری ٹرمپ" ہے۔

1 تھیسلنیکیوں 5:1 کہتی ہے، "اب، بھائیو اور بہنو، اوقات اور تاریخوں کے بارے میں — ہمیں آپ کو لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔" پولس کے لیے ضروری نہیں تھا کہ وہ تھیسلنیکیوں کو "خُداوند کے دن" کے اوقات اور تاریخوں کے بارے میں لکھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ خداوند کا دن اگلے 2,000 سالوں تک ان سے پوشیدہ ایک واقعہ ہو گا، لیکن جسے اینڈ ٹائمز چرچ پر ظاہر کیا جائے گا۔ اور آیت 4 میں پولس کہتا ہے کہ وہ دن ان لوگوں کے لیے حیرت کا باعث نہیں ہو گا جو روشنی میں ہیں، لیکن یہ چور کی طرح ان لوگوں کو حیران کر دے گا جو اندھیرے میں ہیں۔

عبرانیوں 10:25 ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ اکٹھے ہونے میں کوتاہی نہ کریں، بلکہ اُس دن کو قریب آنے کے ساتھ ساتھ اور زیادہ کریں۔ اور میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ کوئی بے ترتیب دن نہیں ہے بلکہ وقت کی ایک مقررہ کھڑکی ہے جسے کوئی قریب آتا دیکھ سکتا ہے۔

اعمال 1: 6-7 میں یسوع کے شاگردوں نے اس کے جی اٹھنے کے بعد اس سے پوچھا، "کیا اس وقت آپ اسرائیل کا بادشاہ بننے جا رہے ہیں؟" لیکن اُس نے اُن سے کہا، "یہ آپ کے بس کی بات نہیں کہ آپ اُن اوقات اور موسموں کو جانیں جو باپ نے اپنے اختیار سے مقرر کیے ہیں۔ لیکن آپ یہودیہ، سامریہ اور زمین کے اُن حصوں میں میرے گواہ ہوں گے۔" دوسرے لفظوں میں وہ وقت جب یسوع واپس آئے گا اور اسرائیل میں بادشاہ ہوگا ان کی فکر نہیں ہونی چاہیے۔ آخرکار یہ 2000 سال بعد ہونا تھا۔

یہ ایسا ہی ہے جیسے ڈینیئل کو کہا گیا کہ وہ اپنے الفاظ بند کر دے اور اپنی کتاب کو آخر وقت تک سیل کر دے۔ تو وہاں ایک مکاشفہ ہو گا جو کلیسیا میں وقتِ آخر میں آئے گا، خود آخر وقت کا ایک انکشاف۔

اس لیے میں جنوبی افریقہ اور دنیا کو خبردار کرنے کے لیے لکھ رہا ہوں کہ عیسیٰ واپس آ رہا ہے۔ اگر آپ اپنی زندگی میں یسوع کے بغیر پائے جاتے ہیں یا اگر آپ نے اپنی زندگی یسوع کے سپرد نہیں کی ہے — یاد رکھیں کہ وقت قریب آ رہا ہے۔ وہ وقت جو خدا نے لوگوں کے لئے اسے قبول کرنے کے لئے مقرر کیا ہے، فضل کا وہ دور جس میں خدا نے چرچ کو دنیا تک پہنچنے کے لئے دیا ہے تاکہ سب یسوع کو حاصل کریں اور نجات پا سکیں۔

ریپچر ہو جائے گا۔ جنوبی افریقہ سمیت پوری دنیا میں لاکھوں عیسائی ایک سیکنڈ میں غائب ہو جائیں گے۔ عیسائیوں کو دنیا سے نکالنے کے بعد پھر دنیا پر خدا کا فیصلہ آئے گا۔

دنیا ورلڈ کپ 2026 کی طرف کمر بستہ ہے لیکن 2025 کے ریپچر کے بعد دنیا میں ایسی افراتفری، تباہی اور بربادی ہوگی کہ جون 2026 تک ورلڈ کپ کے کوئی میچ نہیں کھیلے جائیں گے۔ دنیا ایک ناقابل شناخت جگہ ہوگی۔

تو ایک بار پھر میں آپ سب سے التجا کرنے اور التجا کرنے کے لیے حاضر ہوں — براہ کرم یہ مت سوچیں کہ آپ کے پاس بہت وقت ہے۔ آپ کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔ یاد رکھیں کہ مجھے گرجا گھر کھولنے کے لیے نہیں بلایا گیا تھا۔ میں نے ایک بار سوچا تھا کہ یہ وہی ہے جو خدا نے میرے لئے ذہن میں رکھا تھا۔ لیکن تب سے، میں نے محسوس کیا کہ میرا فون دنیا کو یہ اعلان کرنا ہے کہ سب سے بڑھ کر، یسوع زندہ ہے اور وہ جلد ہی واپس آ رہے ہیں۔ تو، دنیا، تیار ہو جاؤ. اپنے تمام گناہوں کو پیچھے چھوڑ کر مسیح کے پاس آئیں جہاں آپ کو نجات ملے گی۔ یہ بند ہونے کا وقت ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں واحد پکار ہوں لیکن میں خدا کی آخری پکاروں میں سے ایک ہوں۔ لہٰذا میں ہر ایک سے اپیل کرتا ہوں — عام شہریوں، کاروباری افراد، مشہور شخصیات، حکومتی وزراء، پوری دنیا کے ہر براعظم کے ممالک کے صدور — اب اپنی جان یسوع کو دے دیں کیونکہ ریپچر کا وقت قریب ہے۔

2019 میں میں نے ایک ٹی وی شو میں ٹام ہورن کو اپنی کتاب The Wormwood Prophecy کے بارے میں بات کرتے ہوئے دیکھا۔ وہ اب ہمارے ساتھ نہیں ہیں، لیکن شو میں انہوں نے کہا کہ انہیں ناسا کے ایک ملازم سے اطلاع ملی ہے کہ 2029 میں 13 جمعہ کو ایک سیارچہ زمین سے ٹکرائے گا۔ ہارن نے کہا کہ انہیں صدمے سے بیٹھنا پڑا، جب انہیں معلوم ہوا کہ وہ کشودرگرہ وہ جلتا ہوا ستارہ ہو سکتا ہے جس کا ذکر مکاشفہ 8 میں کیا گیا ہے۔اگر یہ تاریخ سات سالہ مصیبت کی مدت کے وسط نقطہ کو نشان زد کرتی ہے، تو 3 ½ سال پیچھے گننے سے ایک 2025 ہو جاتا ہے۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ اپنی مستقبل کی مجموعی ٹائم لائن کے ساتھ ٹھیک تھا جو بنیادی طور پر میرے ساتھ متفق ہے۔

مجھے آخری اہم وژن 2018 میں ملا۔ یقیناً، اس کے بعد اس کے بارے میں بات کرنے کا یہ میرا پہلا موقع نہیں ہے۔ مثال کے طور پر، میں نے گاڈز وائس ڈیلی انٹرنیشنل پوڈ کاسٹ پر بات کی۔ میرا اپنا یوٹیوب چینل بھی ہے جہاں میں یہ پیغام دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ میں یہاں چینل کا نام نہیں بتاؤں گا کیونکہ میں یہاں اپنی تشہیر کرنے نہیں آیا ہوں۔

یسوع مر گیا، دفن ہوا، دوبارہ جی اُٹھا اور 32 عیسوی میں آسمان پر چڑھ گیا۔ بائبل کے علماء ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ 2,000 سال کے لیے غائب ہو جائے گا، اور پھر واپس آئے گا۔ اگر آپ 32 AD میں 2,000 سال کا اضافہ کرتے ہیں تو آپ مسیح کی واپسی کے سال کے لئے 2032 میں اتریں گے۔ لیکن اس سے پہلے مصیبت کے سات سال ہونے والے ہیں، لہذا اگر آپ 2032 سے مائنس سات ہو جاتے ہیں، تو آپ اس سال، 2025 میں ختم ہو جائیں گے!

اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت سے لوگ مجھے بتائیں گے کہ بہت سے دوسرے لوگ اس قسم کی تاریخیں پہلے بھی طے کر چکے ہیں۔ یہ سب بے کار ہو گئے — لیکن اس کے ساتھ ایسا نہیں ہوگا۔ مجھے ایک بلین فیصد یقین ہے کہ چرچ کا ریپچر اس 23 یا 24 ستمبر کو ہوگا۔ میں دنیا سے کہہ رہا ہوں کہ وہ اس کے لیے تیار رہیں۔ اپنی جان یسوع کو دینا یقینی بنائیں۔ وہ راستہ، سچائی اور زندگی ہے۔ وہ خدا ہے۔